۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ حال ہو گیا آخر شب جدائی سے
کہ بیٹھ لگ گئی بیکس کی چارپائی سے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کہتی تھی کہ ترا کیوں حال غیر ہے صغرا
حسین امام کے لشکر کی خیر ہے صغرا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم فراق رقم یکقلم ملکی کرنے
وہ اپنے باپ کی عرضی رقم لگی کرنے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو گل مدینہ میں ہوتا تھا دو دو (؟) تھی
جو بات کہتی تھی کچھ منھ سے کچھ نکلتی تھی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرا تو دل اسی باعث سے ہول کھاتا ہے
نہ وان سے آتا ہے کوئی نہ یان سے جاتا ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب اپنے باپ کا القاب یہ تمام لکھا
تو شرع پاک کے دستور سے سلام لکھا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ آنکھیں کھولکے کہتی شہ شہان آئے
کدھر کو باپ گئے کسطرف کہان آئے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سبیل خط نہیں واللہ بند ہوتی ہے
مسافروں کی کہیں راہ بند ہوتی ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرار می بردازِ خلق آہ و زاری ما
باین قرار اگر ماند بیقراری ما

[illegible]

بس التجا ہی یہی مجھ غریب و بیکس کی
خبر تو بھیجئے بابا مزاج اقدس کی

[illegible]

کوئی بھی چیز امام زمن نہیں گھر میں
جو مر بھی جاؤں تو دو گز کفن نہیں گھر میں

[illegible]

چچا کو حال ہمارا سبکا تمام لکھدو تم
اور اپنے ہاتھ سے میرا سلام لکھدو تم

[illegible]

وفا سے وعدہ میں عمداً قصور کب ہوگا
مگر یقین ہے مجھکو کہ کچھ سبب ہوگا

[illegible]

نصیب خاک نہ مجھکو شتاب ہو ویگی
یقین ہے مری مٹی خراب ہو ویگی

[illegible]

ہزار طرح کے صدمے اٹھائیو بیٹا
یہ ماں کی تم نہ وصیت بھلائیو بیٹا

[illegible]

تم اپنے کار ہدایت پہ یا امام رہو
اگر اٹھکے بلا یا پہ شاہ کام رہو

[illegible]

خبر یہ سنتے ہی روتی وہ بدحواس آئی
جگر پہ ہاتھ دھرے فاطمہ کے پاس آئی

[illegible]

یہ کہدیا ہی کہ بھائی کے کام آنا تم
بنے جو شاہ پہ پہلے گلا کٹانا تم

www.emarsiya.com

[illegible]

الٰہی رونگٹا میلا نہ واں کسی کا ہو
خصوص سبط نبی کا نہ بال بیکا ہو

[illegible]

ملا ہے مجھے اُس چھوٹے سے مسافر سے
ملا ہے مجھے تو اسی کی خاطر سے

[illegible]

کمال فاطمۂ کبرا کو اشتیاق لکھا
لکھا سکینہ کا جب نام الفراق لکھا

[illegible]

کسی کو کاہیکو کھینچو ہرے بلا سے کو
سکینہ پاس ہی ہر دم گلے لگانے کو

[illegible]

نہ کچھ ملال ہو اکبر کو اس کتابت سے
تمہارا بھائی ہے نازک مزاج اقدس

[illegible]

تو میری قبر کے لگنے کو تم گلے آنا
مرے مزار پہ تم گیسوؤں سمیٹے آنا

[illegible]

یہ کب ہوں کہتی کہ اُس سے عزیز سمجھو تم
بھتیجی اسکو تو مجکو کنیز سمجھو تم

[illegible]

لگائی دیر تو جیتا مجھے نہ پاؤ گے
جواب نہ آئے تو لینے مجھے کب آؤ گے

[illegible]

نہ دھیان تپ کی طرف تھا نہ درد سر کی طرف
لگے تھے دیدۂ بیمار رہگذر کی طرف

www.emarsiya.com

۲۰

[illegible]

دعا قبول ہوئی اسکا مدعا نکلا
کہ ایک ناقہ سوار اسطرف سے آ نکلا

[illegible]

کہ تپ سے کانپتی ہی جی نہیں سنبھلتا ہی
کہ جیسے قبر سے مردہ کوئی نکلتا ہی

[illegible]

نہ کوئی عزیز تھا جیتا نہ کوئی ہمدم تھا
غریب و بیکس و تنہا شہ دو عالم تھا

[illegible]

تو لیتا جائیو خط اور پیام میرا بھی
لیا دہین کو ہی کنبہ تمام میرا بھی

[illegible]

ہی اکٹھے درد سر اور تپ سے میں مرتی ہوں
یہ گھر کا حال ہی فاقہ پر فاقہ کرتی ہوں

[illegible]

جب آپ نے فاطمہ صغرا کا منہ سے نام لیا
حسین امام نے ہاتھوں سے دل کو تھام لیا

[illegible]

ہر رسد ہمارا ہی میرا میں غم سے روتی ہوں
تو کہہ [illegible] میں نواسی علی کی بیٹی ہوں

[illegible]

تو میرے فقرے بے آمل ہو نا اے قاصد
الجھنا کام مرا کار آخرت قاصد

[illegible]

تب آکے تو نے ہمیں خط با اضطراب دیا
ہماری زیست نے جسدم [illegible]

www.emarsiya.com

۳۵
سلام خط میں ہے جس جس کو فاطمہ نے لکھا
سو وہ ہر ایک ہے دار السلام کو پہنچا
خدا کے واسطے تو اس مقام سے ہٹ جا
کہ کوئی دم کو لعین کاٹتے ہیں میرا گلا
ز تن سے سر کا اُترنا تو دیکھ اے قاصد
نہ میرا خون سے بھرنا تو دیکھ اے قاصد

۳۶
یہی جواب ہے خط کا کہ پیر امام
کہ میری بیٹی سے کہیو تو اے ناکام
شہید ہو گیا تجھ بن ترا بابا امام
دمِ اخیر بھی اسکو ملا نہ پانی کا جام
بس اب نہ انکو نے آنسو بہاؤ صبر کرو
پدر کے نام پہ پانی پلاؤ صبر کرو

۳۷
بہن کی قبر سے جیتا اگر بچا سجاد
تو تجھ سے آ کے مفصل کہیگا وہ روداد
خدا کو یاد کرو اور بھلا دو باپ کی یاد
کہ صابروں سے خدا ہوتا ہے نہایت شاد
ترے انتظار میں بابا ہے مضطرب در پر
کہ اب پدر سے ملاقات ہوگی کوثر پر

۳۸
حسین امام یہ قاصد سے کہہ چکے جس دم
تب اس نے عرض کی رو رو کے یا امام امم
کہا تھا فاطمہ صغرا نے مجھ سے یوں پیہم
کہ چومیو مری جانب سے تو پدر کے قدم
کہاں نصیب کہ تیروں کا یاں نشانہ ہوں
قدم بڑھاؤ کہ میں چوم کر روانہ ہوں

۳۹
یہ سنکے پاؤں بڑھایا امام زکی
قدم کو چوم کے وان سے چلا وہ ناقہ سوار
وہاں سے دو ہی قدم بڑھا تھا وہ قاصد زار
جو غل اٹھا کہ ہوا ذبح سید ابرار
وہ نالہ کھینچ کے دل بیٹھ گیا سینہ میں
کہ آ گرا کہا قاصد نے جو مدینہ میں

www.emarsiya.com